نیا قونصل خانہ

حیدرآباد

صدر جارج ڈبلیو بش نے مارچ ۲۰۰۶ میں اپنے دورۂ ہندوستان کے موقع پر کہا تھا کہ ''زیادہ سفر کرنے اور باہمی رابطے بڑھانے کی حوصلہ افزائی کے لئے امریکہ' حیدرآباد میں ایک نیا قونصل خانہ کھولنا چاہتا ہے۔'' اکتوبر ۲۴' کو حیدرآباد، آندھرا پردیش میں نئے قونصل جنرل کے کھولے جانے کے ساتھ ہی ان کے اس وعدے کی تکمیل ہوئی۔

یہ عارضی طور پر پیگاہ پیلیس میں واقع ہے۔ اس کے کونسلر سیکشن میں وسط دسمبر سے کام شروع ہوگا، لیکن حیدرآباد میں مکمل خدمات کے شروع ہونے تک ویزا کے لیے درخواستیں چنئی کے قونصل خانے میں ہی دینی ہوں گی۔

اس قونصل خانے کی افتتاحی تقریب کے موقع پر امریکی سفیر برائے ہندوستان ڈیوڈ سی ملفورڈ نے کہا تھا کہ ''صدر جارج ڈبلیو بش ہندوستان کے بڑے دوست اور مداح ہیں۔ انہوں نے اپنی انتظامیہ کے آغاز ہی پر' ہماری دونوں عظیم جمہوریتوں کے تعلقات کی اہمیت کو سمجھ لیا تھا جو مشترک اقدار اور بہتیرے مشترکہ مفادات پر مبنی ہے۔'' انہوں نے کہا کہ ''آئندہ دنیا پر ان تعلقات کے اثرات کو بھی صدر دیکھ سکتے تھے چنانچہ ہم نے امریکہ اور ہندوستان کے تعلقات کی وسعتوں اور امکانات میں زبردست اضافے کو دیکھا ہے۔''

اس تقریب کے موقع پر تقریباً تین سو مہمان موجود تھے جن میں ریاستی حکومت کے افسران، ممبران پارلیمنٹ، تعلیمی و سائنسی اداروں اور شہری اداروں کے نمائندے شامل تھے۔ اس تقریب کے ایک حصے کے طور پر آندھرا پردیش کے وزیرِ اعلیٰ وائی ایس راج شیکھر ریڈی نے ایمبیسڈر ملفورڈ کے ساتھ ایک پودا لگایا۔ حیدرآباد کے قونصل جنرل' کورنیلس کیور' ان تقریبات کے مہتمم تھے۔ امریکی اور ہندوستانی افواج کے نمائندوں نے امریکی پرچم لہرایا اور انڈین آرمی آرڈیننس بینڈ نے امریکہ اور ہندوستان کے قومی ترانے بجائے۔

قونصل خانہ کی مستقل عمارت حیدرآباد کے انڈین اسکول آف بزنس کے قریب تعمیر کی جائے گی جس کے لیے زمین حاصل کی جا چکی ہے۔ —دیپانجلی کاتی

http://hyderabad.usconsulate.gov/

تصاویر بشکریہ: رویندر ریڈی

اوپر: آندھرا پردیش کے وزیر اعلیٰ وائی ایس راج شیکھر ریڈی، جینی ملفورڈ اور امریکی سفیر ڈیوڈ سی. ملفورڈ افتتاحی تقریب میں۔
نیچے: ایمبیسڈر ملفورڈ' پیگاہ پیلیس کی افتتاحی تقریب میں خطاب کرتے ہوئے۔